65575-حائضہ عورت کے لیے دعا جس کا ثواب حج اور عمرہ کے برابر ہے

سوال

کیا کوئی ایسی دعاء ہے جو رمضان المبارک وغیرہ میں عورت حالت حیض میں پڑھے جبکہ اس نے نماز ادا نہ کرنی ہو میرے خیال میں اگر وہ یہ دعاء ہر نماز کے وقت ستر بار پڑھے تو اسے حج اور عمرہ کا ثواب حاصل ہوتا ہے، برائے مہربانی آپ مجھے وہ دعاء اور اس کے فوائد بتائیں اور یہ دعاء کس حدیث میں وارد ہے معلومات فراہم کرنے پر آپ کا شکرہ ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہمارے علم میں تو سنت نبویہ میں کوئی دعاء ایسی نہیں جو سائلہ بہن نے دریافت کی ہے.

اور کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ کوئی ایسی بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمائی، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس کسی نے بھی میرے ذمہ جان بوجھ کر جھوٹ لگایا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1291) صحیح مسلم حدیث نمبر (933).

اور پھر یہ نہیں ہو سکتا کہ انسان جو حدیث بھی سنے یا کسی کتاب میں پڑھے وہ صحیح ہو بلکہ احادیث کی نقل میں ان کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثبوت ملنا ضروری ہے، اس لیے ہم احادیث ان علماء اور اہل علم سے لینگے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث نقل کرنے میں معروف ہیں.

امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح مسلم کے مقدمہ میں اور امام ابو داود رحمہ اللہ نے سنن ابو داود میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا یہ فرمان نقل کیا ہے :

"آدمی کو جھوٹ کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو بیان کر دے"

مقدمہ صحیح مسلم (5) سنن ابو داود حدیث نمبر (4992) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"آدمی عادتا سچی اور جھوٹ دونوں قسم کی باتیں سنتا ہے اس لیے اگر وہ ہر سنی ہوئی بات سنے تو اس نے ایسا بات بتانے میں جھوٹ بولا جو نہیں ہو سکتی" انتہی

دوم :

حائضہ عورت کے لیے اللہ تعالی کا ذکر اور جو چاہے دعاء کرنا جائز ہے، اسے اس سے نہیں روکا گیا، اور وہ قرآن مجید کی تلاوت کر سکتی ہے، جیسا کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا مسلک ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اسے اختیار کیا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"حائضہ اور جنبی عورت قرآن کی تلاوت نہ کرے :

اس کی ممانعت (یعنی حائضہ عورت) کو تلاوت کرنے میں مانع کوئی حدیث نہیں کیونکہ اس سلسلہ میں جو حدیث بیان کی جاتی ہے وہ باتفاق علماء حدیث ضعیف ہے .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں حائضہ عوتیں بھی موجود تھیں اورانہیں حیض آتا تھا اگران کے لیے نماز کی طرح قرآن مجید کی تلاوت کرنی حرام ہوتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے بھی بیان فرماتے اورامہات المومنین کو اس کا علم ہوتا .

اور پھر اگر ایسا ہوتا تو یہ بھی منقول ہوتا ، اس لیے جب کسی صحابی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی ممانعت بھی منقول ہوتی ، لہذا آپ کو علم ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع نہیں کیا تو آپ کے لیے اسے حرام قرار دینا جائز نہیں ، اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عورتوں کو کثرت سے حیض بھی آتا تھا اس کے باوجود آپ نے منع نہیں فرمایا تو یہ معلوم ہوا کہ یہ حرام نہیں " انتہی مختصرا

دیکھیں : مجموع الفتاوی (190/26) .

لیکن یہ ہے کہ حائضہ عورت قرآن مجید کو چھو کر نہیں پڑھے گی ، یا تو جو اسے حفظ ہے اس میں سے پڑھے ، یا پھر دستانے وغیرہ پہن کر قرآن مجید پکڑ کر پڑھے جو قرآن اور اس کے درمیان حائل ہو یعنی کپڑا اور غلاف سے پکڑ کر .

مزید آپ سوال نمبر (2564) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں .

واللہ اعلم .